

وزارتِ تعليم

خاص طرح کی ضرورت رکھنے والے بچوں اور دیویانگوں کے لئے اسکول

Posted On: 31 JUL 2017 6:59PM by PIB Delhi

نئی جوالائی1ھروغ انسانی وسائل کے وزیر مملکت جناب اوپیندر کشوا۔ ا نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ خاص طرح کی ضرورت رکھنے والے ۔ ذـ نی طورپر معذور دیویانگ طلباء کے لیے نیٹے اسکول کو منظوری دینے ٫ کھولنے کا فروغ انسانی وسائل کی وزارت میں کوئی التزام ن۔ یں ہے۔ تا۔ م اس وزارت کے سرو شکشاابھیان (ایس ایس اے) کے تحت اس بات پر توج۔ مرکوز کی جارے ی ہے کہ خاص طرح کی ضرورت رکھنے والے بچوں (سی ڈبلیو ایس این) کو پڑوس کے اس اسکول ج۔ ان معذور اور غیر معذور بچے ایک ۔ ی کلاس میں ساتھ ساتھ تعلیم حاصل کرتے ۔ یں، میں شمولیت پر مبنی تعلیم دی جائے۔

اسی طرح سے راشٹری۔ مادھیمک شکشا ابھیان (آر ایم ایس اے) کے تحت انکلوسیو ایجوکیشن آف ڈس ایبلڈ ایٹ سیکنڈری اسٹیج (آئی ای ڈی ایس ایس) یعنی ثانوی مرحلے پر معذور بچوں کی شمولیت پر مبنی تعلیم ، اسکیم کا نفاذ کیا جار۔ ا ہے تاک۔ معذور طلباء کو ایک ایسا موقع فرا۔ م کیا جائے جس میں و۔ شمولیت پر مبنی اور ماحول میں ثانوی تعلیم کے چار سال مکمل کرسکیں۔

سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت ، معذور افراد کو بااختیار بنانے کا محکم۔ دین دیال ڈس ایبلڈ ری ـ یبلی ٹیشن اسکیم (ڈی ڈی آر ایس) یعنی معذور بچوں کی بازآبادکاری سے متعلق اسکیم کا نفاذ کررـ ی ہے، جس کے تحت خاص طرح کے اسکول چلانے کے لئے غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز)کو مالی امداد دستیاب کرائی جاتی ہے۔ یے امداد متعلق۔ اسکول کو کم از کم دو سال تک کام کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔ی۔ ڈی ڈی آر ایس کے تحت کوئی خاص قسم کا اسکول کھولنے یا کوئی دیگر پروجیکٹ چلانے کے لئے رقم دستیاب نے یں کراتی۔

معذور افراد کو بااختیار بنانے کے محکمے کے ذریعے جن خاص طرح اسکولوں کو مالی امداد دی جارے ی ہے ایسے اسکولوں کی تعداد 17-2016کے دوران 11تھی۔ کرناٹک میں جن خصوصی اسکولوں کو مالی امداد دستیاب کرائی جارے ی ہے ان کی مجموعی تعداد 17-2016 میں پانچ تھی۔

ابس اے کی توج۔ سی ڈبلیو ایس این طلباء کو پڑوس کے اسکولوں میں شمولیت پر مبنی تعلیم دستیاب کرانے کی ہے۔ آر ایم ایس اے کے تحت آئی ای ڈی ایس ایس معذور طلباء کی اس بات کے لئے حوصلے افزائی کرتی ہے کے و۔ ٹانوی سطح کی تعلیم (درج۔ نو سے بار۔) پڑوس کے سیکنٹری اسکول میں داخلے لے کر مکمل کریں۔ اس اسکیم میں معذور طلباء کو مدد پ۔ نچانے سے متعلق جن چیزوں کا انتظام کیا گیا ہے ان میں نقل و حمل اور تحفظ کے لئے بہت۔ دستیاب کرانا شامل ہے۔اسکیموں کے تحت کے اس سرگرمی کو سالان۔ بنیاد پر مظوری دی جاتی ہے تاکہ سی ڈبلیو ایس این کی ریگولر اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے اور سفر میں لگنے والے اپنے وقت کو بچانے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

ج۔ ان تک ایسے بچوں کو داخلہ ن۔ دینے کا سوال ہے تو یہ معاملہ ریاستی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

معذور بچوں کوحق تعلیم ترمیمی قانون 2012کے مطابق اس قانون کی دفع۔ 20(المی)کے تحت نجی اسکولوں میں محروم طبقات کے بچوں کے لئے محفوظ کئے گئے 25 فیصد دخلے دائرے میں ۔ نے کا دائرے میں ۔ نے کا دائلے کوٹے میں شامل کیا گیا ہے ۔ ی۔ قانون گنجائش پیدا کرنے والا قانون ہے اور یہ معذور بچوں کو پڑوس کے اسکولوں میں 25 فیصد محفوظ کوٹے کے دائرے میں ۔ ی ر۔ نے کا پابند نے بی کرتا۔

:مذکورے قانون کی دفعحک[مات اور مقامی اداروں کو ی۔ ذمہ داری دیتی ہے کہ۔ و۔ معذور بچوں کو درج ذیل سے ولتیں دستیاب کرائیں

معذور طلباء کو معقول صورتوں میں اسکالر شپ دستیاب کرانا۔ (ii﴾ابل ذکر معذوری سے متاثر۔ نھائل تک کے بچوں کو مفت میں کتابیں ، دیگر لرننگ مٹیریل اور مناسب معاون آلات۔ (i) معذور طلباء کی ضرورتوں کی تکمیل کن کے لیۓ نصاب تعلیم اور امتحان کے نظام میں معقول تبدیلی کرنا جیسے ان۔ یں امتحان کے پرچے مکمل کرنے کے لیۓ اضافی وقت دینا ، اسکرائب(iii) معذور طلباء کی ضرورتوں کی تکمیل کن لیۓ نصاب تعلیم اور امتحان کے نظام میں معقول تبدیلی کرنا جیسے ان کی سے ولت، دوسرے اور تیسرے لینگویج کورسیز سے رخصت ـ

ای<mark>س</mark> ایس اے، سی ڈبلیو ایس این کی تعلیم سے متعلق ضرورتوں کے لئے سالان۔ فی طالب علومیک۵۵۵تیاب کراتی ہے۔ایس ایس اے کے تحت جو اے م سے ولتیں دستیاب کرائی جاتی ـ یں ان میں مفت معاون آلات اور سازوسامان، نقل و حمل، تحفظاتی تعاون، ریسورس اساتذ۔ کی تقرری ، خارجی تعاون اور رکاوٹوں سے آزاد رسائی وغیر۔ شامل ـ یں ـ

آئی ای ڈی ایس ایس کے تحت مذکور۔ سے ولتوں کے علاوے مرکزی امداد کے طور پر سالانے فی بچے 3000روپے دستیاب کرائے جاتے ۔ یں جس میں ریاستیں سالانے فی بچے 500روپے کا اسٹائین شامل ہے۔ کا بطور اسکالر شپ اضاف۔ کرتی ۔ یں۔ اس میں معذور خواتین طالبات کے لیے ما۔ ان۔ 200روپے کا اسٹائین شامل ہے۔

معذور افراد کے حقوق سے متعلق قانون 2016 کی دفع۔ 34/ لِلمطابق ۔ ر حکومت کی ذم۔ داری ہے کہ۔ و۔ ۔ ر سرکاری ادارے میں خالی اسامیوں کو قابل ذکر معذوری والے افراد سے پُر کی کا اسامیوں کو قابل ذکر معذوری والے افراد سے پُر کی کل اسامیوں کی تعداد کےفلاصد سے کم نے ۔ وی۔ تقرری ان ع۔ دوں کے ۔ ر گروپ میں ۔ ونی چا۔ یے جن۔ یں معذور افراد کے ذریعے پُر کیا جانا ۔ و۔ ان میں نقل و حرکت سے متعلق معذوری جس میں دماغی فالج، جذام سے صحت یاب،(iii) ،گونگا پن اور سماعت کی دشواری سے دوچار(ii) اندھے پن اور کم بصارت(i)سے بھی ایک ایک فیصد سیٹ خود محویت کے شکار ، دانشوران۔ معذوری، سیکھنے کی خاص طرح کی معذوری اور ذ۔ نی بیماری(iv) ، بونا پن، تیزابی حملے کے شکار اور عضلاتی نقص کے شکار افراد شامل ۔ یں مختلف طرح کی معذوریوں کے شکار افراد ، کے لئے محفوظ ۔ وگی۔ (v)

م ن۔م م۔ن ع

U- 3640

(Release ID: 1497872) Visitor Counter: 2









in